© rasailojaraid.com

کتاب نما

The History of the Qura'anic Text from Revelation to Compilation: A Comparative Study with Old and New Testaments [وحی سے تدوین تک قرآنی متن کی تاریخ' عہد نامہ جدید اور عہد نامہ عتیق سے تقابلی جائزہ]۔ مصنف: محمد مصطفیٰ الاعظمی ۔ ناشر: اسلامک اکیڈمی' لسٹر برطانیہ۔ صفحات: ۳۷۶۔ قیمت: درج نہیں۔

اسلام ابتدا ہی سے مستشرقین کے علمی حملوں کی زد میں رہا ہے۔ انھوں نے اسلام کو عیسائیت اور یہودیت کی ایک مسخ شدہ شکل ثابت کرنے کی بڑی کوششیں کی ہیں۔ ابھی تک تو بات حدیث کی صحت اور سند تک تھی' اب یہ کہا جانے لگا ہے کہ قرآن کا متن بھی مستند نہیں ہے اور عہد نامہ قدیم و جدید کی طرح قرآن بھی بعد میں مرتب کیا گیا ہے۔ آرتھر جیفرے اور ایک پورے گروہ نے اپنی دانست میں بڑی 'علمی تحقیقات' کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ قرآن دوسری تیسری صدی کا ایک من گھڑت افسانہ (نعوذ باللہ) ہے۔

زیرتبصرہ کتاب اسی موضوع پر ایک ہندستانی اہلِ علم مصطفیٰ الاعظمی کی تصنیف ہے۔ یہ دیو بند اور جامعہ ازہر کے فارغ التحصیل ہیں۔ انھیں شاہ فیصل ایوارڈ بھی ملا ہے (۱۹۸۰ء)۔ ان کی یہ تصنیف گہری تحقیق پر مبنی ہے جس میں اب تک اسلام پر کیے گئے حملوں کا' دستاویزات کی بنیاد پر موثر دفاع کیا گیا ہے۔ مصنف کو کتاب کی تحریک ماہنامہ اٹلانٹک کے مشہور مضمون ''قرآن کیا ہے؟'' (۱۹۹۹ء) سے ہوئی۔ مصنف نے اس کتاب میں مغرب کے تعصبات' دُہرے معیارات' دیدہ دلیری اور بعض اوقات صہیونی اثرات کے بارے میں اپنا مؤقف مضبوطی اور محنت و کاوش سے پیش کرنے کے بعد عہد نامہ عتیق (ص ۲۱۱ تا ۲۶۱) اور عہد نامہ جدید (ص ۲۶۵ تا ۲۹۸) کے

© rasailojaraid.com